(۲)

نام کتاب : تقریرِ ختمِ صحیح بخاری

مؤلف : مولانا محمد رمضان پھلپوٹو

صفحات: ۱۱۹' قیمت: ۶۰ روپے

ناشر: مدرسہ عربیہ مظہر العلوم حمادیہ' کھوڑا' ضلع خیر پور میرس (سندھ)

ملنے کا پتہ: مکتبہ مدنیہ' اردو بازار' لاہور اور مکتبہ حمادیہ' جامعہ حمادیہ' شاہ فیصل کالونی نمبر۴' کراچی

دینِ اسلام کے دو بنیادی مصادر ہیں: ایک کتاب اللہ اور دوسرا سنت رسول ﷺ۔ سنّتِ رسول ﷺ پر مشتمل کتب میں صحیح بخاری کا مقام سب سے بلند ہے اور اسے قرآن کے بعد صحیح ترین کتاب شمار کیا گیا ہے۔ مدارس اسلامیہ میں تعلیمی سال کے اختتام پر ختم بخاری کی تقریب کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کھوڑا' ضلع خیر پور میرس میں بھی ذی الحجہ ۲۰۰۹ء میں یہ تقریب خاص اہتمام کے ساتھ منعقد ہوئی اور شیخ الحدیث مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صاحب نے اس تقریب میں صحیح بخاری کی آخری روایت پر عالمانہ اور ناصحانہ درس دیا۔

مولانا رمضان صاحب کی اس تقریر کو کیسٹ سے صفحات پر اتار کر ایک کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ امام بخاری کے حالات زندگی' شیوخ اور مقام و مرتبہ پر عمدہ بحث کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں مولانا رمضان صاحب نے اس تقریر میں سند کی اہمیت و ضرورت اور صحیح بخاری کی آخری روایت پر بھی سیر حاصل تحقیق پیش کی ہے۔

مجموعی اعتبار سے کتاب اپنے موضوع پر ایک عمدہ کاوش ہے۔ اگرچہ اس میں طباعت' اسلوبِ بیان اور زبان کی کچھ اغلاط موجود ہیں' مثلاً ص ۶۳ پر ایک جگہ لکھا ہے کہ ''عقل اس کو تسلیم نہیں کرتا'' جبکہ درست عبارت یوں ہے ''عقل اس کو تسلیم نہیں کرتی'' یا اسی صفحہ پر ایک دوسری جگہ لکھا ہے کہ ''امام بخاری رحمہ اللہ معتزلوں کا رد فرماتے تھے'' جبکہ ''معتزلوں'' کی جگہ ''معتزلہ'' کا لفظ ہونا چاہیے تھا۔ اسی طرح صفحہ ۷۴ پر لکھا ہے ''پہلے جتنی بھی اُمتیں تھیں' انہیں سند نہیں تھی۔ حتیٰ کہ یہودیوں کو اپنی مقدس کتاب تورات کی' کوئی سند نہیں'' اس کی جگہ عبارت یوں ہونی چاہیے: ''پہلے جتنی بھی اُمتیں تھیں' انہیں سند حاصل نہیں تھی حتیٰ کہ یہودیوں کی مقدس کتاب تورات کی کوئی سند نہیں''۔ علاوہ ازیں عربی حوالہ جات کے لیے نوری نستعلیق' اردو زبان کا فونٹ استعمال کیا گیا ہے حالانکہ عربی زبان کے اقتباسات اور حوالہ جات کے لیے عربی فونٹ ہی استعمال کرنا چاہیے تھا۔ بعض مقامات پر ایک دعویٰ کے اثبات میں غلو کا پہلو بھی نظر آیا ہے۔ امید ہے مولانا رمضان صاحب اگلے ایڈیشن میں ان کی اصلاح فرمائیں گے۔

☆☆☆